یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے (عبرانیوں 8:13)

اشتہاری خط اکتوبر 2019

کلامِ مُقدس کے حوالہ (**مکاشفہ 1:1-3**) سے دُنیا میں تمام بہن بھائیوں کو خداوند یسوع مسیح کے نام میں دِلی سلام۔

یسوع مسیح کا مکاشفہ جو اُسے خدا کی طرف سے اس لیے ہوا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے اور اُس نے اپنے فرشتہ کو بھیج کر اُس کی معرفت اُنھیں اپنے بندہ یوحنا پر ظاہر کیا۔ جس نے خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کی یعنی اُن سب چیزوں کی جو اُس نے دیکھی تھیں، شہادت دی۔ اس نبوت کی کتاب کا پڑھنے والا اور اُس کے سننے والے اور جو کچھ اِس میں لکھا ہے اُس پر عمل کرنے والے مبارک ہیں کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ مکاشفہ 22 باب میں ہم پڑھتے ہیں ''پھر اُس نے مجھ سے کہا یہ باتیں سچ اور برحق ہیں۔ چنانچہ خداوند نے جو نبیوں کی روحوں کا خدا ہے اپنے فرشتہ کو اس لیے بھیجا کہ اپنے بندوں کو وہ باتیں دِکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے۔'' اور دیکھ میں جلد آنے والا ہوں۔ مبارک ہے وہ جو اِس کتاب کی نبوت کی باتوں پر عمل کرتا ہے'' جیسا کہ ہم پہلے باب کی پہلی آیت میں پڑھتے ہیں کہ خداوند نے اپنے فرشتہ کو پتمس کے جزیرہ پر یوحنا کے پاس بھیجا تا کہ اپنے بندوں پر ہر چیز منکشف کر دے۔ خاص زور ''خدا کے کلام' یسوع مسیح کی گواہی' اور نبوت کی باتوں'' پر دیا گیا ہے۔ یہ نہایت ضروری ہے کہ کلامِ مُقدس کے ہر لفظ پر توجہ دی جائے۔ آخری باب میں ہمیں ایک مرتبہ پھر یہ الفاظ ملتے ہیں ''۔۔۔ اپنے بندوں کو وہ باتیں دکھائے جن کا جلد ہونا ضرور ہے''۔ **22 باب** میں ہمارے خداوند نے دو مرتبہ کہا ہے ''دیکھ میں جلد آتا ہوں'' (**7 اور 12 آیت**) ''مسیح کی دوسری آمد'' جسے کہا جاتا ہے (مسیح کی واپسی) ہمارے لیے سب سے اہم مضمون ہے۔

یہ اشتہاری خط اس لیے آخری زمانہ کی نبوتوں کے متعدد مضامین کے بارے میں نہیں ہے بلکہ بنیادی طور پر دفعتاً مسیح کی دوسری آمد کے بارے میں ہے۔ اُس کی پہلی آمد پر یوحنا بپتسمہ دینے والا بطور بیابان میں پکارنے والے کی آواز کے طور پر ظاہر ہوا۔ (**یسعیاہ 3:40**) جس کے پیغام کے وسیلہ سے لوگ خداوند کے لیے تیار ہوئے تھے۔ اُس کے باپ زکریاہ کو اسی طرح ہی فرشتہ نے پیشگوئی کی تھی۔ ''اور بہت سے بنی اسرائیل کو خداوند کی طرف جو اُن کا خدا ہے پھیرے گا''۔ اور وہ ایلیاہ کی رُوح اور قوت میں اُس کے آگے آگے چلے گا کہ والدوں کے دِل اُولاد کی طرف اور نافرمانوں کو

راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کے لیے ایک مستعد قوم تیار کرے (**لوقا16:1-17**)۔
نیا عہدنامہ، پرانے عہدنامہ کے وعدوں کی تکمیل سے شروع ہوتا ہے اور وقت کے خاتمہ تک ایسی سچائی کی گرفت رہے گی۔ پولُس نے اسی طرح ہمارے لیے چھوڑا ہے۔ ''پولُس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ ہے اور رسُول ہونے کے لیے بلایا گیا اور خدا کی اُس خوشخبری کے لیے مخصوص کیا گیا ہے جس کا اُس نے پیشتر سے اپنے نبیوں کی معرفت کتاب مقدس میں وعدہ کیا تھا'' (**رومیوں1:1-2**)۔ اب ہم جاننا چاہتے ہیں کہ ہمارے زمانہ میں کون سے وعدے پورے ہوئے ہیں۔ ہمارے زمانہ کے لیے کسے بھیجا گیا اور کس کے پاس براہِ راست بُلاہٹ تھی؟ خدا کی ناقابلِ تبدیل مرضی کے مطابق اور اُس کے وعدوں کی موافقت میں کیسے مسیح کی دوسری آمد سے پہلے اب پیغام کی منادی کرنی چاہیے؟

86 سال قبل وفادار خداوند نے 11 جون 1933 کو بھائی برنہم کو ایک خاص بُلاہٹ دی کہ یہ پیغام دوسری آمد کا پیشرو ہوگا۔ وہ مردِ خدا اوہائیو (Ohio) دریا میں کھڑا تھا اور بپتسمہ دیا جیسے یوحنا دریائے یردن میں بپتسمہ دیتا تھا۔ جب یوحنا نے یسوع کو بپتسمہ دیا تو آسمان سے ایک آواز آئی تھی (**متی17:3**)۔ بھائی برنہم نے اُن الفاظ کو سُنا جو آسمان سے آئے ''اُوپر دیکھو! اُوپر دیکھو! اور دیکھو، روشنی کا مافوق الفطرت بادل نیچے اُتر آیا اور سب لوگوں کو جو وہاں موجود تھے، دکھائی دیا اور اُس نے وہ الفاظ سنے جنہیں ہم نے متعدد مرتبہ دُہرایا ہے۔ 21 مرتبہ بھائی برنہم نے اِن کا حوالہ دیا ہے۔ ہم اُن عبارتوں میں سے عین تین کو یہاں دہرانا چاہتے ہیں جو عین اُس الٰہی بلاہٹ کے الفاظ تھے۔ ''جس طرح میں نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو بنا کر بھیجا تھا، تمہارا پیغام ساری دُنیا میں مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہوگا'' (14 جولائی 1963)۔ ''ممکن ہے میں نہ کر سکوں لیکن یہ پیغام ساری دُنیا میں یسوع مسیح کو متعارف کروائے گا۔ کیونکہ جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو پہلی آمد کا پیشرو بنا کر بھیجا گیا تھا اُسی طرح یہ پیغام دوسری آمد کا پیشرو ہوگا۔۔۔۔ میں جانتا ہوں یہ ہوگا۔ یہ پیغام جاری رہے گا'' (29 دسمبر 1963)۔ ''ایک آواز نے کہا، جیسے یوحنا بپتسمہ دینے والے کو مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو بنا کر بھیجا گیا تھا، تمہارا پیغام ساری دُنیا میں اُس کی دوسری آمد کا پیشرو ہو گا'' (19 فروری 1965)۔

آیئے ایک مرتبہ پھر سے کہیں، جب مسیح کی پہلی آمد کا وقت آیا تو مافوق الفطرت وقوع پذیر ہوا اور جبرائیل فرشتہ نے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی پیدائش کا اعلان کر دیا (**لوقا11:1-20**)۔ چھ ماہ بعد وہ مریم کے پاس آیا اور نجات دہندہ کی پیدائش کا اعلان کر دیا (**لوقا26:1-38**)۔

جو کچھ وفادار خدا نے ہمارے زمانہ میں کیا ہے وہ جان کر ہمارے ایمان کو تقویت ملتی ہے۔ 11 جون 1933 وہ

دن تھا جسے خدا نے مقرر کیا تھا تاکہ مسیح کی موعُودہ واپسی سے پہلے اُس پیغام کا اعلان کرے جو آخری وقت کے دورانیہ کے لیے تھا۔ یہاں دوبارہ اُن تفصیلات میں جانے کی ضرورت نہیں ہے جنہیں ہم نے گذشتہ اشتہاری خطوط میں متعدد مرتبہ دُہرایا ہے۔ **ملاکی 5:4**، **متی 11:17** اور **مرقس 12:9** سے موعُودہ نبی کی خدمت ایک تجرباتی حقیقت ہے۔ اس منادی کے وسیلہ سے، بائبل کے سارے بھید اور ساری تعلیمات حتیٰ کہ خدا کی ساری مصلحت بشمول سات مُہروں کے مکاشفہ کا علم ہوا ہے۔ خداوند نے 24 دسمبر 1965 کو اپنے بندہ اور نبی کو اپنے پاس بُلا لیا کیونکہ بلاشبہ اُس کی خدمت مکمل ہو چکی تھی۔ تب سے کلام کا خالص پیغام خدا کی مرضی کے مطابق تمام دُنیا میں پہنچایا جا رہا ہے۔

عہد کی دستاویز

ہیکل کی مخصوصیت پر "۔۔۔۔ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو اُس کی جگہ مسکن کی الہامگاہ میں جو پاک ترین مکان ہے یعنی کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے لا کر رکھا" (**2-تواریخ 7:5**)۔ سلیمان بادشاہ نے عہد کے صندوق کی اہمیت پر زور دیا: "اور وہیں میں نے وہ صندوق رکھا ہے جس میں خداوند کا وہ عہد ہے جو اُس نے بنی اسرائیل سے کیا" (**2-تواریخ 11:6**)۔ اپنی تقدیس کی دُعا میں سلیمان بادشاہ نے رُوح القدس کی تحریک تلے کہا "اسرائیل کا خدا مبارک ہو جس نے اپنے منہ سے میرے باپ داؤد سے کلام کیا اور اُسے اپنے ہاتھوں سے یہ کہہ کر پورا کیا۔۔۔" (**2-تواریخ 4:6**)۔ اُس نے زور دیا کہ وہ سب کچھ جس کا خداوند نے زبانی وعدہ کیا تھا پورا ہوا ہے۔ "تُو نے اپنے بندہ میرے باپ داؤد کے حق میں وہ بات قائم رکھی جس کا تُو نے اُس سے وعدہ کیا تھا۔ تُو نے اپنے منہ سے فرمایا اور اُسے اپنے ہاتھ سے پورا کیا جیسا آج کے دن ہے۔ اب اے خداوند اسرائیل کے خدا اپنے بندہ میرے باپ داؤد کے ساتھ اُس قول کو بھی پورا کر جو تُو نے اُس سے کیا تھا کہ تیرے ہاں میرے حضور اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے کے لیے آدمی کی کمی نہ ہوگی بشرطیکہ تیری اولاد جیسے تُو میرے حضور چلتا رہا ویسے ہی میری شریعت پر عمل کرنے کے لیے اپنی راہ کی احتیاط رکھے" (**2-تواریخ 6:15-16**)۔ خداوند اُن سب وعدوں کو تا کتار رہتا ہے جو اُس نے اپنے کلام میں کیے ہیں تاکہ جو اُس نے وعدہ کیا ہے اُسے پورا کر دے (**2-کرنتھیوں 1:20-22**)۔ نئے عہد نامہ میں خدا نے ایک نیا عہد باندھا ہے۔ نیا عہد نامہ کلیسیاء کے لیے بنیادی دستاویز ہے۔ خداوند نے خود کہا "مَیں اپنی کلیسیاء بناؤں گا اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے" (**متی 18:16**)۔ خداوند نے نئے عہد نامہ کی ان الفاظ سے تصدیق کی "یہ میرا وہ عہد کا خون ہے جو بہتیروں کے لیے گناہوں کی معافی کے واسطے بہایا جاتا ہے" (**متی 28:26**)۔

ہماری دُعا ہے "اے خداوند، اپنے اُس عہد کو یاد کر جو تُو نے ہمارے ساتھ باندھا، وہ خون جو تُو نے ہمارے لیے

بہایا، وہ وعدے جو تُو نے ہمیں دیئے اور اپنی ابدی زندگی ہمیں دی۔ وہ وعدے جو خداوند نے زبانی اپنے منہ سے کئے تھے وہ اُس کے رسُولوں نے لکھ دیئے تھے۔ **اعمال 2 باب** میں رُوح القدس کے وسیلہ سے کلیسیاء کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ براہِ راست رُوح القدس کی تحریک میں پطرس نے اپنے پہلے واعظ میں مندرجہ ذیل وضاحت کی کہ جب تک نیا عہد نامہ لاگو ہے، کلیسیاء کے لیے باعثِ راہنمائی ہے۔ ''پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم رُوح القدس اِنعام میں پاؤ گے۔ اس لیے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اُولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بُلائے گا'' (**اعمال 2:38-39**)۔ وہ سب کچھ جو کلیسیاء کے لیے فرمان جاری ہونا چاہیے تعلیمی طور پر اور زندگی کے لحاظ سے بھی وہ اعمال کی کتاب میں اور رسُولوں کے خطوط میں ہمارے لیے چھوڑا گیا ہے۔

مسیح کی واپسی سے پہلے کلیسیاء کے لیے وعدہ ہے کہ ''ایلیاہ البتہ آئے گا اور سب کچھ بحال کرے گا'' (**متی 11:17**)، (**مرقس 12:9**)۔ اس سے پہلے کہ ہمارا خداوند لوٹے اور اپنی دُلہن کلیسیاء کو اپنے پاس لے جائے، بائبل کی تمام نعمتیں اور رُوح کے پھل کلیسیاء کے اندر لازمی بحال ہونے چاہئیں۔ یقیناً وہ سب کچھ اپنی درست حالت میں لوٹنا چاہیے جیسے کہ ابتداء میں تھا؛ یہ وعدہ ہمارے نجات دہندہ نے اپنے منہ سے کیا ہے جسے تحریری طور پر (**متی 11:17**) اور (**مرقس 12:9**) میں ہمارے لیے چھوڑا گیا ہے۔ جیسے ایلیاہ نے بنی اسرائیل کے بکھرے ہوئے لوگوں کو کوہِ کرمل پر جمع کیا تھا۔ بارہ پتھر لے کر خدا کا مذبح دوبارہ تعمیر کیا تھا۔ اُسی طرح ہمارے زمانہ کے ایلیاہ نے بارہ رسُولوں کی تعلیم کو ایک مرتبہ پھر سے چراغ دان پر رکھ دیا ہے اور نبیوں اور رسُولوں کی ''قدیم نیو'' پر دوبارہ تعمیر کر دیا ہے۔ (**افسیوں 2:20**) اور خدا کے لوگ جو تمام مذاہب اور فرقوں میں بکھرے ہوئے تھے اُنہیں خدا کی طرف واپس بُلایا، اُس خالص ایمان کی طرف جیسا کہ ابتداء میں تھا۔ اس دن کے لیے حکم ہے ''اس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نکل کر الگ رہو اور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ، تو میں تُم کو قبول کر لونگا اور تمہارا باپ ہونگا اور تُم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے'' (**2- کرنتھیوں 6:17-18**)۔ جتنوں پر خدا کا فضل ہوا ہے وہ نئے عہد نامہ کے تحریر شدہ بنیادی منشور پر ایمان لائیں گے اور قبول کریں گے۔ جو کوئی خدا سے ہے اُسکا اُس سب پر ایمان ہے جو کچھ خدا نے نئے عہد نامہ کی کلیسیاء سے وعدہ کیا ہے۔

ایک پُر خلوص نصیحت: نئے عہد نامہ کی مکمل دستاویز میں کسی کو بھی اضافہ کرنے یا اُس میں گھٹانے کی اجازت نہیں بشمول **مکاشفہ 22 باب** تک اور یہ خداوند یوں فرماتا ہے''۔۔۔اگر کوئی آدمی اُن میں کچھ بڑھائے تو خدا اِس کتاب میں

لکھی ہوئی آفتیں اُس پر نازل کرے گا اور اگر کوئی اِس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اُس زندگی کے درخت اور مقدس شہر میں سے ۔۔۔" (**مکاشفہ 22:18-19**)۔ پطرس رسُول نے بھی پاک رُوح کی ہدایت میں مندرجہ ذیل تحریر کیا تھا "اور ہمارے پاس نبیوں کا وہ کلام ہے جو زیادہ معتبر ٹھہرا۔ اور تم اچھا کرتے ہو جو یہ سمجھ کر اُس پر غور کرتے ہو کہ وہ ایک چراغ ہے جو اندھیری جگہ میں روشنی بخشتا ہے جب تک پو نہ پھٹے اور صبح کا ستارہ تمہارے دِلوں میں نہ چمکے۔ اور پہلے یہ جان لو کہ کتاب مقدس کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں" (**2-پطرس 1:19-20**)۔

ایک المناک پیشرفت

دسمبر 1965 میں مردِ خدا ولیم برینہم کے گذر جانے کے بعد ایک طرف تو کلام کے حقیقی پیغام کی منادی جاری ہے جبکہ دوسری طرف مذہبی جنونی ابھی بھی تفسیریں اور بدعتیں پھیلا رہے ہیں۔ جن میں سے چند ایک کا تذکرہ یہاں کروں گا۔ یہ بھائی برینہم کے بیانات (Quotes) سے آغاز ہوا کہ 1977 میں خاتمہ ہوگا اور ریپچر ہو جائے گا۔ مثال کے طور پر مزید تفسیریں مندرجہ ذیل ہیں۔

1- قیامت وقوع پذیر ہوگی اور پھر نبی تیس سے چالیس دن کے اندر اپنی خدمت ایک تمبو میں مکمل کرے گا۔

2- نجات دہندہ نے مبینہ طور پر 1963 میں رحم گاہ کو چھوڑا جب مُہریں کھلیں اور وہ نجات یافتہ کو لینے کے لیے نیچے اُتر آیا تھا۔

3- پیغام کے شور میں خداوند پہلے ہی نیچے اُتر چکا ہے۔

4- اب دُلہن اور دُلہا کی شادی ہو رہی ہے جبکہ صرف شادی کی ضیافت بعد میں آسمان پر ہوگی۔

5- سات گرجیں اُٹھائے جانے کے ایمان کے بارے میں ہے اور سات مرد بلند آواز سے سات گرجوں کی منادی کریں گے۔

6- **مکاشفہ 10:1** میں عہد کا فرشتہ فرضی طور پر نبی کی زندگی کے دوران پہلے ہی زمین پر اُتر آیا تھا۔

7- ولیم برینہم **مکاشفہ 7:10** میں ساتویں فرشتہ کی آواز تھا کیونکہ اُس نے اکثر اس کا حوالہ دیا تھا۔

8- اور بعد ازاں کہ وہ حقیقت میں خدا کی آواز تھا جسے ہر ایک کو ٹیپس (Tapes) پر سُننا پڑے گا۔

9- بھائی برینہم کے ساتھ کلیسیاء کے لیے سب منصوبہ ختم ہو چکا ہے کیونکہ وہ خود مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو تھا۔

جبکہ پہلے ہی 12 جنوری 1961 کو اُس نے زور دے کر کہا تھا "یہ پیغام مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہوگا۔ یہی

خداوند کے فرشتہ نے بھی کہا تھا''۔ بدعتوں اور تفسیروں کی فہرست جاری رہ سکتی ہے۔ یہ نا قابلِ فہم ہے کہ وہ آدمی جنہیں الٰہی بلاہٹ نہیں ملی وہ نبی کی عبارتوں کو غلط استعمال کر کے اُسے بطور پیغام پھیلا رہے ہیں۔ دوسرے یوحنا کی ساتویں آیت میں ایک اہم حوالہ ہے، یہاں وہ اُن سب سے مخاطب ہے جو بدن میں مسیح کی واپسی کا انکار کرتے ہیں۔ ''کیونکہ بہت سے ایسے گمراہ کرنے والے دُنیا میں نکل کھڑے ہوئے ہیں جو یسوع مسیح کے مجسم ہو کر آنے کا اقرار نہیں کرتے (**لوقا24:51، اعمال1:9-11، 1- کرنتھیوں15:39-58، 1- تھسلنیکیوں4:13-17**) گمراہ کرنے والا اور مخالف مسیح یہی ہے''۔ قریبی جانچ پڑتال پر پتا چلتا ہے کہ بدعتیں محض اس بارے میں ہیں کہ جو کچھ بھائی برینہم نے کہا تھا۔ ایک مرتبہ بھی اس بارے میں نہیں کہ یسوع مسیح نے یا کلام کیا کہتا ہے۔ ہر بدعت ایک نیا فرقہ لے کر آتی ہے جبکہ سب نبی کا ہی حوالہ دیتے ہیں۔ وہ بہت سی عظیم چیزوں کو غلط سمجھ رہے ہیں کیونکہ وہ کلام کی طرف واپس نہیں لوٹتے جو کہ پہلی اور حتمی اتھارٹی ہے۔

نام نہاد مُنادحتیٰ کہ اُن بیانات کو کلامِ مُقدس کے ساتھ تصدیق کرنے کا سوچتے تک نہیں۔ بھائی برینہم جو کہ بنیادی طور پر ایک مُبشر اور نبی تھے، انہوں نے عاجزی کے ساتھ دُہرایا، دراصل 21 مرتبہ یہ کہا ''میں اُستاد نہیں ہوں۔۔۔'' بلکہ زور دے کر یہ نصیحت کی کہ'' کچھ بھی قبول مت کریں جب تک وہ کلامِ مُقدس میں لکھا نہ ہو''مَیں 60 برس سے اُن کے پیغامات کا ترجمہ کر رہا ہوں۔ اس لیے مَیں انہیں بہتر جانتا ہوں۔ جو لوگ دُعا کروانے کے لیے قطار میں آتے تھے، اُن بیماروں کے تعلق سے جو اُس کے سامنے کھڑے ہوتے تھے وہ رویا مَیں تفصیل سے دیکھ لیتا تھا۔ اُس پر منکشف ہو جاتا تھا کہ کس قسم کی بیماری لگی ہے؛ حتیٰ کہ متعدد مرتبہ اُن کی رہائش کا مقام اور نام بھی۔ اُس کی نعمت میں انبیانہ نعمت کے ساتھ وہ یہ کہہ سکتا تھا ''خداوند یوں فرماتا ہے۔ آپ شفاء پا چکے ہیں''۔ متعدد مرتبہ فوراً شفاء مل جاتی تھی۔ مَیں اپنی آنکھوں سے اُن عبادتوں میں چشم دید گواہ ہوں جو 1955 میں جرمنی میں اور بعدازاں امریکہ میں بھی ہوئیں۔ ویسی ہی خدمت جو ہمارے خداوند کے پاس تھی (**یوحنا5:19**) ہمارے زمانہ میں دُہرائی گئی۔ اس منفرد خدمت کے لیے خدا کا شکر ہو جس کا استحقاق مجھے ذاتی تجربہ کے ساتھ ہوا۔ مگر بالکل جیسے پرانے عہدنامہ کی نبوتیں صرف اناجیل اور نئے عہدنامہ کے خطوط میں اپنا الٰہی مقام حاصل کرتی ہیں ویسے ہی تعلیم کے تعلق سے مسیح کے اندر بھی سب کچھ کلامِ مقدس کے حوالوں کے اندر لانا چاہیے۔ مثال کے طور پر بھائی برینہم نے **زکریاہ14:7** سے کلامِ مقدس کا 258 مرتبہ حوالہ (Quote) دیا''۔۔۔شام کے وقت روشنی ہوگی۔۔۔'' سادگی سے کیونکہ اب نجات کے دن کی شام میں یہ بھائی برینہم کے لیے نہایت اہم تھا۔ منکشف کلام کی پوری روشنی ایک مرتبہ پھر تیزی سے چمکی اِس سے پہلے کہ

آدھی رات کے اندھیرے والا پہر چھا جائے۔ جو کوئی پورا باب پڑھتا ہے وہ ہزار سالہ بادشاہی کے آغاز کے بارے جان جاتا ہے، جب خداوند خدا کوہِ زیتون پر اپنے پاؤں کے اُوپر کھڑا ہوگا (**4 آیت اور 9 آیت**) میں یہ بیان ہوتا ہے ''اور خداوند ساری دُنیا کا بادشاہ ہوگا اُس روز ایک ہی خداوند ہوگا اور اُس کا نام واحد ہوگا''۔

یہی **لوقا 30:17** والی آیت کیلئے حقیقت ہے جس کا بہت زیادہ حوالہ دیا جاتا ہے۔ ''ابنِ آدم کے ظاہر ہونے کے دن بھی ایسا ہی ہوگا''۔ جو کوئی عین وہی جاننا چاہتا ہے جس کا حوالہ سے **30 آیت** حقیقت میں بیان کرتی ہے تو اُسے پہلے **24 آیت** پڑھنی چاہیے۔ ''کیونکہ جیسے بجلی آسمان کی ایک طرف سے کوند کر دوسری طرف چمکتی ہے ویسے ہی ابنِ آدم اپنے دن میں ظاہر ہوگا''۔ اور پھر **36 آیت** تک پڑھتے جائیں۔ صحیح جواب ہمیشہ کلام کے اندر سے ہی ملتا ہے۔ **34 سے 36 آیت** میں بڑے واضح طور پر بیان ہوا ہے جو کچھ وہاں پھر ہوگا'' ۔۔۔۔ اُس رات دو آدمی ایک چارپائی پر سوتے ہوں گے۔ ایک لے لیا جائے گا دوسرا چھوڑ دیا جائے گا۔ دو عورتیں ایک ساتھ چکی پیستی ہوں گی، ایک لے لی جائے گی اور دوسری چھوڑ دی جائیگی''۔ ہم سب جانتے ہیں یہ کب ہوگا، ریپچر کے وقت۔ **مکاشفہ 10 باب** واضح طور پر بھائی برینہم کیلئے نہایت اہمیت کا حامل تھا۔ اُس نے 86 مرتبہ اس کا حوالہ دیا ہے۔ البتہ اس معاملہ میں بھی ہر شخص کو آخر تک ترتیب سے سارا باب پڑھنا چاہیے اور پھر **11 باب** پڑھیں تاکہ سب کچھ عین وہاں رکھیں جہاں اُس کا تعلق ہے۔

مارچ 1962 میں بھائی برینہم کو مافوق الفطرت بادل کے نمودار ہونے اور خوراک کے ذخیرہ کرنے والی مشہور رویا ملی۔ اُس نے یکم اپریل 1962 کو اپنے پیغام کے آغاز میں اس کے بارے میں بیان کیا تھا۔ دسمبر 1962 میں بھائی برینہم کو جو کچھ رویا میں بتایا اور دِکھایا گیا تھا وہ اُس نے مجھے بتایا ''جب شہر کی میونسپلیٹی والے معائنہ کرتے ہوں اور آپ کی سڑک کشادہ کریں اور باڑ باغیچہ میں دھری ہو، تب تمہیں اریزونا (Arizona) جانا ہے''۔ دسمبر 1962 میں مَیں نے اپنی آنکھوں سے اُس باڑ کو باغیچہ میں پڑے ہوئے دیکھا، اور بھائی برینہم نے مجھے بتایا'' مجھے اپنا سامان باندھنا ہے اور اپنے خاندان کے ساتھ ٹیوسان (Tucson) اریزونا منتقل ہونا ہے''۔ اسی وجہ سے اُس نے مجھے اپنی جگہ منادی کے لیے اوکلینڈ کیلی فورنیا لاس اینجلس میں بھیجا۔ جیسے کہ وسیع پیمانہ پر جانا جاتا ہے جو کچھ 28 فروری 1963 کو ہوا۔ اُس کے بارے میں بھائی برینہم نے 24 اپریل 1965 کو یہ حوالہ دیا: ایک تُند طوفان برپا ہوا جس نے درختوں کو اُوپر سے مروڑ دیا، جیسے ہی سات عظیم گرجیں سنائی دیں سارے علاقہ کو ایک بھونچال نے ہلا دیا۔ وہ مافوق الفطرت بادل پہاڑ سے نیچے اُتر آیا۔ وہاں اُسے یہ ہدایات ملیں کہ جیفرسن ویل واپس لوٹ جاؤ کیونکہ سات مُہروں کو کھولا جائے گا۔ بعد ازاں میں نے اُس علاقہ کا شخصی طور پر دورہ کیا جو کہ ٹیوسان (Tucson) اریزونا سے 40 میل

کے فاصلہ پر ہے۔ میں نے درختوں کے اوپر والے حصوں کو مُڑا ہوا دیکھا اور اُن پتھروں کو دیکھا جو پہاڑوں سے نیچے لڑھکے ہوئے تھے۔ 24 مارچ 1963 کو جب بھائی برنہم سات مُہروں کے بارے پیغام دے رہے تھے تو انہوں نے اس خاص واقعہ کا حوالہ بھی دیا جب اُس نے اپنی مُٹھی سے پُلپٹ (Pulpit) کو سات مرتبہ ٹھوکا، ''سات گرجیں نہایت عظیم تھیں!'' اُس نے بارہا اُن سات گرجوں کا تذکرہ کیا کیونکہ اُن کی آواز کا تعلق سات مُہروں کے کھلنے سے تھا۔ بھائی برنہم کے پیغامات میں بعض چیزیں ایسی ہیں جنہیں سمجھنا بہت مشکل ہے۔ سات گرجوں کے بارے، تیسری کھینچ (3rd Pull)، تمبو والی رویا (Tent Vision) وغیرہ وغیرہ۔ لیکن ہمیں انہیں نہیں چھیڑنا تاکہ ایسا نہ ہو کہ ہم اُنہیں کھینچ تان کر اپنے لیے ہلاکت پیدا کریں۔ پطرس نے پہلے سے پولُس کے خطوط کے بارے یہ کہا ہے **(2۔ پطرس 3-16)**۔ بھائی برنہم کی خدمت ماضی کا حصہ ہے مگر پیغام ہمیں موجودہ وقت کا راستہ دکھاتا ہے، مکمل طور پر مسیح کی واپسی تک۔

مکاشفہ کی کتاب کے ابواب

آیئے مکاشفہ کی کتاب کے ابواب پر ایک اور نظر دوڑائیں۔ پہلے باب میں ہمارے پاس مکاشفہ کی کتاب کا جلالی تعارف ملتا ہے۔

2 اور 3 باب میں ہمیں سات کلیسیاؤں کو اُن کے زمانہ کے تعلق سے خطوط ملتے ہیں اور ہر ایک میں غالب آنے والوں کیلئے وعدہ ہے اور ساتھ ساتھ ایک تنبیہ بھی ہے ''جسکے کان ہوں وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے''۔

4 باب میں، ایک آواز آسمان سے یوحنا کو بلاتی ہے ''یہاں اُوپر آجا میں تجھے وہ باتیں دِکھاؤنگا جن کا ان باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے۔ فوراً میں رُوح میں آ گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے'' **(1 سے 2 آیت)**۔ چوتھے باب کا اختتام چوبیس بزرگوں اور چار جانداروں کی پرستش اور حمد سے ہوتا ہے۔ ''اے ہمارے خداوند اور خدا تُو ہی تمجید اور عزت اور قدرت کے لائق ہے کیونکہ تُو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں'' **(11 آیت)**۔

5 باب اِس طرح شروع ہوتا ہے ''اور جو تخت پر بیٹھا تھا میں نے اُس کے دہنے ہاتھ میں ایک کتاب دیکھی جو اندر سے اور باہر سے لکھی ہوئی تھی اور اُسے سات مُہریں لگا کر بند کیا گیا تھا''۔ ہم سیدھا 5 آیت میں جاتے ہیں ''تب اُن بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا کہ مت رو۔ دیکھ یہوداہ کے قبیلہ کا وہ ببر جو داؤد کی اصل ہے اُس کتاب اور اُس کی ساتوں مُہروں کو کھولنے کے لیے غالب آیا''۔ جیسے ہی مُہروں والی کتاب کھلتی ہے، پرستش کی آوازیں شروع ہو جاتی ہیں: اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے کہ تُو ہی اِس کتاب کو لینے اور اُس کی مُہریں کھولنے کے لائق ہے کیونکہ تُو نے ذبح

ہوکر اپنے خون سے ہر ایک قبیلہ اور اہلِ زبان اور اُمت اَور قوم میں سے خدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا؛۔۔۔اور جب میں نے نگاہ کی تو اُس تخت اور اُن جانداروں اور بزرگوں کے گرداگرد بہت سے فرشتوں کی آواز سُنی جن کا شمار لاکھوں اور کروڑوں تھا۔اور وہ بلند آواز سے کہتے تھے کہ ذبح کیا ہوا برّہ ہی قدرت اور دولت اور حکمت اور طاقت اور عزت اور تمجید اور حمد کے لائق ہے(**مکاشفہ 5باب9'11'12آیت**)۔

6باب کی ابتداء ایسے ہوتی ہے''پھر میں نے دیکھا کہ برّہ نے اُن سات مُہروں میں سے ایک کو کھولا۔اور اُن چار جانداروں میں سے ایک کی گرج کی سی یہ آواز سُنی کہ آ۔جب برّہ پہلی چار مُہریں کھولتا ہے تو ہم پڑھ سکتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے(**1سے8آیت**)پانچویں مُہر میں یہودی شہید بدلے کے لیے پکار رہے ہیں۔جب برّہ چھٹی مُہر کھولتا ہے تو ہم پڑھتے ہیں''اور جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی تو میں نے دیکھا ایک بڑا بھونچال آیا اور سورج کمّل کی مانند کالا اور سارا چاند خون سا ہوگیا۔اور آسمان کے ستارے اس طرح زمین پر گر پڑے جس طرح زور کی آندھی سے ہل کر انجیر کے درخت میں سے کچے پھل گر پڑتے ہیں''(**12-13آیت**)۔

7باب میں بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں میں سے پہلے **ایک لاکھ چوالیس ہزار** پر مُہر ہو رہی ہے۔یہ ریپچر کے بعد اُن دو نبیوں کی خدمت کے وسیلہ سے ہوگا۔**9آیت** میں یوحنا ایک بہت بڑی بھیڑ دیکھتا ہے جو سب قوموں اور قبیلوں میں سے ہے اور جو مصیبت میں سے نکل کر آئے ہیں اور تخت کے سامنے کھڑے ہیں۔یہ باب اِن الفاظ کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا ہے۔''کیونکہ جو برّہ تخت کے بیچ میں ہے وہ اُن کی گلّہ بانی کرے گا۔اور اُنہیں آبِ حیات کے چشموں کے پاس لے جائے گا اور خدا اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا''(17آیت)۔

8باب میں برّہ ساتویں مُہر کھولتا ہے اور آسمان میں آدھے گھنٹے کی خاموشی ہوتی ہے۔بعد ازاں سات فرشتوں کو نرسنگے دیئے گئے۔''اور مَیں نے اُن ساتوں فرشتوں کو دیکھا جو خدا کے سامنے کھڑے رہتے ہیں اور اُنہیں سات نرسنگے دیئے گئے''(2آیت)۔6آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے''اور وہ ساتوں فرشتے جن کے پاس وہ سات نرسنگے تھے پھونکنے کو تیار ہوئے''۔ساتویں آیت کے آغاز سے ہمیں اُن چیزوں کی وضاحت ملتی ہے جو کچھ نرسنگوں کی عدالت کے دوران دُنیا میں وقوع پذیر ہوگا۔

پہلا نرسنگا۔ (**مکاشفہ 7:8**):ایک تہائی زمین جلتی ہے۔

دوسرا نرسنگا۔ (**مکاشفہ 8:8-9**):ایک تہائی سمندر خون میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

تیسرا نرسنگا۔ (**مکاشفہ 10:8-11**):سارے پانی کا ایک تہائی کڑوا ہو جاتا ہے۔

چوتھا نرسنگا۔ **(مکاشفہ 12:8)**: سورج، چانداور ستاروں کا ایک تہائی حصہ تاریکی میں ڈوب جاتا ہے۔

پانچواں نرسنگا۔**(مکاشفہ 9:1-12)**: جن لوگوں کے ماتھوں پر خدا کی مُہر نہیں اُن پر پانچ مہینوں کی بھیانک اذیتیں آ پڑیں۔

چھٹا نرسنگا۔ **(مکاشفہ 9:13-21)**: دریائے فرات پر بندھے چار فرشتوں کو کھولا جاتا ہے اور ایک تہائی آدمی ہلاک ہوتے ہیں۔

8 باب میں ہمیں نرسنگوں کے فرشتوں کی پہلی چار عدالتوں کے بارے بتایا گیا جو کچھ اُس دوران زمین پر ہوگا۔ 9 باب 1-12 آیت بیان کرتی ہے کہ جب پانچواں نرسنگا پھونکا جاتا ہے تو کس قسم کی آفتیں لوگوں پر آئینگی۔ 13 آیت کے شروع سے ہمیں اُس کی وضاحت ملتی ہے جو کچھ چھٹے فرشتے کے نرسنگا پھونکنے سے ہوتا ہے۔**(مکاشفہ 10:7)** میں ہمیں وہ اعلان ملتا ہے جو کچھ ساتویں فرشتہ کے نرسنگا پھونکنے کے وقت منتقل ہوگا اور پھر **(مکاشفہ 11:15)** میں وہ حقیقی واقعہ ہے۔''اور جب ساتویں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو آسمان پر بڑی آوازیں اس مضمون کی پیدا ہوئیں کہ دُنیا کی بادشاہی ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی ہوگئی اور وہ ابدالآباد بادشاہی کرے گا''۔تمام نرسنگوں کی عدالتیں اُس بڑی مصیبت کے دوران زمین پر اُنڈیلی جائیں گی۔ بالخصوص اُن آخری ساڑھے تین سالوں میں جو کہ ہزار سالہ بادشاہی کے آغاز سے قبل ہوں گے۔اور آخر میں سات غضب کے پیالے بھی اُنڈیلے جائیں گے **(مکاشفہ 16 باب)**۔جبکہ کلامِ مقدس کے مطابق پہلے ساڑھے تین سال کو تحفظ حاصل ہے۔''کہ جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کے ماتھے پر مُہر نہ کرلیں زمین اور سمندر اور درختوں کو ضرر نہ پہنچانا'' **(مکاشفہ 7:3)**۔جس کے کان ہوں وہ سُنے: بھائی برینہم نے **مکاشفہ 10:7** کا عین 33 مرتبہ حوالہ دیا ہے۔ مگر ہر مرتبہ اُس نے ''بھیدوں'' کہہ کر پُکارا۔ بھائی برینہم نے **(مکاشفہ 10:7)** کے حوالہ کو اپنی خدمت کے ساتھ جوڑا ہے کیونکہ وہ ساتویں کلیسیاء کا فرشتہ تھا جس کے وسیلہ سے سب بھیدوں کو کھولا گیا تھا۔کلامِ مقدس کے پہلے باب سے آخری بات تک تمام بھید ہم پر مُنکشف ہو چکے ہیں۔جبکہ **(مکاشفہ 10:7)** صیغہ واحد میں ہے اور یہی فرق ڈالتا ہے''بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا تو خدا کا پوشیدہ مطلب (نہ کہ متعدد بھیدوں) اُس خوشخبری کے موافق جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پورا ہوگا''۔خدا کا منکشف بھید مسیح ہے۔''تا کہ اُن کے دِلوں کو تسلی ہو اور وہ محبت سے آپس میں گٹھے رہیں اور پوری سمجھ کی تمام دولت کو حاصل کریں اور خدا کے بھید یعنی مسیح کو پہچانیں۔جس میں حکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ ہیں'' **(کلسیوں 2:2-3)**۔

ایسٹرسنڈے 22 اپریل 2019 برازیل کے شہر گویئانیا میں ہونے والی عبادت جس میں سارے ملک سے آئے ایمانداروں نے شرکت کی۔

بروز اتوار 28 جولائی 2019 کو زیورک سوئزلینڈ میں ہونے والی عبادت

بروز ہفتہ 22 جون 2019 کو رومانیہ میں ہونے والی عبادت

اسرائیل کے اُوپر پردہ ابھی بھی ہے لیکن پھر یہودی بھی مسیح میں خدا کے بھید کو جان جائیں گے۔تب جا کر یہ مکمل ہو جائے گا (**2- کرنتھیوں 3:13-16**)، (**زکریاہ 12:10**)۔ہمیں **مکاشفہ 10 باب** کو اَدب سے پڑھنا چاہیے۔ حقیقت یہ ہے کہ کلام مُقدس کی کسی نبوت کی تفسیر کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں۔جس ترتیب سے یہ تحریر ہوا ہے سب کچھ ویسے ہی وقوع پذیر بھی ہوتا ہے۔عہد کا فرشتہ بطور حقیقی حق بجانب مالک نیچے اُترتا ہے اور ایک پاؤں سمندر پر اَور ایک زمین پر رکھتا ہے۔پھر وہ یہودا کے قبیلہ کے ببر کے طور پر دھاڑتا ہے"اور ایسی بڑی آواز سے چلایا جیسے ببر دھاڑتا ہے اور جب وہ چلایا تو گرج کی سات آوازیں سنائی دیں۔اور جب گرج کی ساتوں آوازیں سنائی دے چکیں تو مَیں نے لکھنے کا اِرادہ کیا اور آسمان پر سے یہ آواز آتی سُنی کہ جو باتیں گرج کی اِن سات آوازوں سے سُنی ہیں اُن کو پوشیدہ رکھ اور تحریر نہ کر"(**مکاشفہ 10:3-4**)۔بعدازاں ہزار سالہ بادشاہی کا آغاز ہوتا ہے۔

ایک اہم بیان

مارچ 1963 میں بھائی برنہم نے اُس بارے بیان کیا جو کچھ یوحنا نے دیکھا اور سُنا تھا۔مگر حقیقت میں اِس میں سے کچھ بھی 1963 میں وقوع پذیر نہ ہوا تھا۔یہ محض جو کچھ یوحنا نے تفصیلاً تحریر کیا تھا اُس کی نسبت سے جو بھائی برنہم پر مُنکشف ہوا اُس کی اُس نے وضاحت پیش کی تھی اور یہی بات اُس نے ہم تک بھی پہنچا دی۔آمین

خداوند اپنے پاک کلام میں یوں فرماتا ہے"سات گرج کی آوازیں تب سُنائی دیں جب خداوند بطور عہد کا فرشتہ نیچے اُترا"۔صرف تب ہی سات گرج کی آوازیں سُنائی دیں! یہ اِسی طرح اُس ابدی عہد کے الٰہی دستاویز میں تحریر ہوا ہے۔اُس سب کی منادی جو ہمارے زمانہ میں کی جا رہی ہے بطور سات گرجوں کا مکاشفہ محض دھوکا اور جھوٹ کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔"اور جس فرشتہ کو مَیں نے سمندر اور خشکی پر کھڑے دیکھا تھا اُس نے اپنا دہنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا۔ اور جو ابدالآباد زندہ رہے گا۔اور جس نے آسمان اور اُس کے اندر کی چیزیں اور زمین اور اُس کے اُوپر کی چیزیں اور سمندر اور اُس کے اندر کی چیزیں پیدا کی ہیں اُس کی قسم کھا کر کہا کہ اب اور دیر نہ ہوگی۔ بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہوگا تو خدا کا پوشیدہ مطلب اُس خوشخبری کے مُوافق جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پُورا ہوگا۔۔۔"(**مکاشفہ 10:5-7**)۔ پھر بنی اسرائیل جو کہ خدا کے عہد کے لوگ ہیں اُن کے لیے (**ملاکی 3:1**) کا دوسرا حصہ بھی پُورا ہو جائے گا"۔۔۔۔اور خداوند جس کے تم طالب ہو۔ناگہاں اپنی ہیکل میں آ موجود ہوگا۔ہاں عہد کا رسُول جس کے تم آرزومند ہو آئے گا،رب الافواج فرماتا ہے"۔دانی ایل نبی کی معرفت بھی یہ پیشن گوئی ہوئی ہے۔اُس وقت میں ساڑھے تین سال بچے ہوں گے:"اور مَیں نے سُنا کہ اُس شخص نے جو کتانی لباس پہنے

تھا جو دریا کے پانی کے اُوپر کھڑا تھا دونوں ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھا کر حیّ القیوم کی قسم کھائی اور کہا کہ ایک دور اَور دو دور اَور نیم دور۔ اَور جب وہ مُقدس لوگوں کے اِقتدار کو نیست کرچکیں گے تو یہ سب کچھ پورا ہو جائے گا'' **(دانی ایل 7:12)** آمین۔ اس کی تکمیل آخری ہفتہ کے عین درمیان میں ہوگی **(دانی ایل 9:24-27)** یقیناً خدا کا مُقدس کلام کتنا قیمتی اور نُقص سے پاک ہے۔

نبی اور اِنسان

یہ واضح طور پر بیان کرنا چاہیے: 1981 میں اُس دن جب جیفرسن ویل میں ولیم برینہم کو **مکاشفہ 7:10** کے حوالہ سے ''خدا کی آواز (Voice of God)'' قرار دیا گیا تھا تو یہ وہی چیز ہوئی جیسا کہ باغِ عدن میں ہوا تھا۔ اُس نے متعدد مرتبہ اس اہم بات پر زور دیا ہے: سانپ نے حوّا کے ساتھ اپنی گفتگو میں محض ایک لفظ کا اضافہ کیا تھا جو انسان کے گرنے کا سبب بنا! لیکن یہاں تو پوری آیت کی ہی غلط تفسیر ہو رہی ہے۔ جو کچھ **مکاشفہ 7:10** میں لکھا ہے اُسے بھائی برینہم پر لاگو کر دیا گیا تھا۔ اور وہ سب ایماندار اس تفسیر پر ایمان لے آئے جو خُدا کے کلام کو حقیر جانتے ہیں۔ ولیم برینہم، ایلیاہ کی مانند اور ہم سب کی مانند ایک انسان تھا۔ جو کوئی یہ مانتا ہے کہ وہ خدا کی آواز تھا، وہ اُسے خدا مانتا ہے ___ اور یہ توہینِ خدا اور بُت پرستی ہے! خدا کی آواز خدا کا کلام ہے نہ کہ فانی انسان!

آیئے ایک نظر اُس کے انسانی رُخ کی جانب بھی دیکھیں: بھائی برینہم شکار کھیلنا پسند کرتے تھے؛ مچھلی کا شکار پسند کرتے تھے۔ اُنہوں نے پیغام سے پہلے اکثر یہ کہانیاں سُنائیں۔ وہ ایک شوہر اور باپ تھے۔ 21 اپریل 1957 کو پیغام کے آغاز میں اُنہوں نے اپنی بیٹی ربقہ کی جانب اشارہ کرکے کہا تھا ''وہاں میری چھوٹی بیٹی بیٹھی ہوئی ہے۔ ایک دن یہ بھی نبیہ ہوگی'' مگر جو چیز وہاں غیر حاضر تھی وہ ''خداوند یوں فرماتا ہے'' تھا۔ اُس بیٹی نے زندگی گزاری اور بغیر نبیہ ہوئے مر گئی۔ 29 نومبر 1959 کو بھائی برینہم نے اپنے پیغام کے آغاز میں کہا تھا ''جوزف میرے بیٹے، تم ایک نبی ہو۔ یہ میری دُعا ہے''۔ دوبارہ یہاں بھی ''خداوند یوں فرماتا ہے'' غیر حاضر ہے۔ خدا نے اپنے کلام میں کسی اور نبی کا وعدہ نہیں کیا ہے ___ نہ ہی آٹھویں پیغمبر کا کوئی وعدہ ہے۔ 8 جولائی 1962 کے دن بھائی برینہم نے کہا تھا ''اور اس لیے مَیں اُس عظیم دن کا انتظار کر رہا ہوں جب ایک دن میں اسرائیل کے پاس انجیل کی خوشخبری لے کر جاؤنگا''۔ 11 جولائی 1965 بھائی برینہم نے کہا تھا ''۔۔۔۔ میری خدمت ابھی افریقہ میں ختم نہیں ہوئی''۔ 15 اگست 1965 کو اُس نے کہا تھا ''میں اس پگڈنڈی کو ایک مرتبہ پھر سے لکھوں گا۔۔۔'' 27 نومبر 1965 کو اُس نے کہا تھا ''مَیں نہیں مرُونگا۔۔۔'' اور صرف ایک ماہ بعد 24 دسمبر 1965 کو اُسے گھر بُلا لیا گیا تھا!۔ وہ ایک عظیم توقع کے ساتھ خدا کے حتمی

کام کا انتظار کر رہا تھا، جیسے کہ آج ہم بھی کر رہے ہیں۔ اور اُس نے اِسے سات گرجوں، تیسری کھینچ اور تمبو والی رویا کے ساتھ منسلک کیا تھا۔ بھائی برنہم کے اُن بیانات کی وہ فہرست تیار کی جاسکتی ہے جو اُنہوں نے انسان ہونے کے ناطے جاری کئے تھے۔ افسوس کے ساتھ اُنہیں ''خداوند یوں فرماتا ہے'' کے طور پر تصور کیا جا رہا ہے۔ جس کے آگے چل کر جھوٹے اُستاد منادی کر رہے ہیں۔ جبکہ ہمارا تعلق بھائی برنہم کے اُس پیغام کی منادی سے ہے جس کی بنیاد کلام ہے جو کوئی بغیر تفسیر کئے اُس کے پیغامات سُنتا اور پڑھتا ہے وہ اب بھی ڈھیروں برکتیں پائے گا۔ مگر چونکہ ہم آخیر کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں، اچھے دانوں کو کڑوے دانوں سے الگ ہو جانا چاہیے۔ ہر کسی کو فیصلہ کرنا ہے کہ اُنہوں نے اصل کلام پر ایمان لانا ہے یا کہ تفسیروں پر۔

یہ پورا ہو جاتا ہے: ''۔۔۔۔ اس واسطے کہ اُنہوں نے حق کی محبت کو اختیار نہ کیا۔۔۔۔ خُدا اُن کے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا تا کہ وہ جھوٹ کو سچ جانیں'' (**2-تھسلنیکیوں 2:10-11**)۔ آیئے اُن عبارتوں کا حوالہ ایک مرتبہ پھر دے کر واپس ابتداء کی طرف لوٹتے ہیں۔ بھائی برنہم نے زور دیا کہ وہ نہیں بلکہ پیغام مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہوگا۔ 12 جون 1958 میں ڈیلس (Dallas) ٹیکسس (Texas) میں ہونے والی کانفرنس کے آخیر میں ہونے والی گفتگو میں بھائی برنہم نے مجھ سے کہا تھا، ''بھائی فرینک، آپ جرمنی اِس پیغام کے ساتھ واپس لوٹیں گے''۔ 15 جنوری 1963 کو اُس نے اپنے پیغام میں کہا ''یہ پیغام کسی اور قوم کے پاس چلا جائے گا''۔ مُہریں کھلنے کے بعد بھائی برنہم کسی اور ملک میں منادی کے لئے نہیں گئے۔ اپریل 1966 میں جب تک اُس کا جنازہ نہ ہوا، تب پھر اُس کے بعد ہی پیغام ساری دُنیا مین پہنچایا گیا۔ مگر خدا کو حقیر جاننے والے اِس حقیقت کا انکار کر رہے ہیں۔ یہ واضح ہو چکا ہے کہ جو بِدعتوں پر ایمان لاتے ہیں وہ سب پیغام کے قاصد کو بھی ردّ کرتے ہیں جسے خدا نے بُلاہٹ دی تھی۔ 1979 میں شیطان کے تباہ کُن دھچکے کے بعد سے وہ کردار کشی اور تہمت لگانے میں شامل ہو گئے اور وسیع پیمانے پر پھیلانے لگے۔ یہاں سانپ نے بھی حوّا کے ساتھ یہی طریقہ استعمال کیا تھا اور اُس الٰہی بُلاوے کی نسبت شک کا بیج بو دیا تھا۔ ''کیا واقعی خدا نے کہا ہے؟'' بلاشبہ، شیطان نے خدا کے خادم کے خلاف بدترین الزامات گھڑے تا کہ اُس الٰہی بُلاہٹ کے بارے ایمانداروں کے اعتماد کو برباد کر دے اور مقامی کلیسیاء کا بھی ستیاناس کر دے۔ وہ سب جو بہک گئے شیطان کے جھوٹ پر ایمان لے آئے۔ اُنہوں نے نہیں مانا کہ خداوند نے حقیقتاً اپنے بندہ سے کلام کیا ہے اور 1979 سے قبل اور بعدازاں اُسے ہدایات جاری کی ہیں۔ وفادار خداوند اپنا رحم عطا کرے کہ وہ سب جو گمراہ ہو گئے، بیابان میں 40 سال گزارنے کے بعد واپس لوٹ آئیں، تا کہ اس کے قول سے ایمان اور فرمانبرداری میں اپنی تیاری کا تجربہ اکٹھے

حاصل کریں۔ یہاں یہ لاگو ہوتا ہے: برگزیدوں کو بہکایا نہیں جا سکتا۔ نادان کنواریاں تب تک نہیں آئیں گی جب تک پچھلا مینہ نہ برسے اور خداوند خدا اپنے کلام کی عقلمند کنواریوں میں تصدیق نہ کر دے۔ پھر وہ کہیں گی "اپنے تیل میں سے ہمیں بھی دو"۔ مگر پھر بہت دیر ہو چکی ہو گی۔ وہ بند دروازہ کے سامنے کھڑے ہو کر کھٹکھٹائیں گی۔ یہ کلام آج بھی لاگو ہوتا ہے: "اگر آج تم اُس کی آواز سُنتے ہو۔۔۔!" جب خدا بولتا ہے تو اپنے دِلوں کو سخت مت کرو!

مردِ خُدا کی گواہی

"ہم خدا سے ہیں۔ جو خدا کو جانتا ہے وہ ہماری سُنتا ہے۔ جو خدا سے نہیں وہ ہماری نہیں سُنتا۔ اسی سے ہم حق کی رُوح اور گمراہی کی رُوح کو پہچان لیتے ہیں" **(1-یوحنا6:4)**۔

خدا نے اپنی کلیسیاء میں پانچ جُز والی خدمت میں درجات رکھے ہیں: "اور اُسی نے بعض کو رسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا۔۔۔" **(افسیوں11:4)**۔ حالانکہ جب نجات کے منصوبہ سے جُڑی ہوئی بُلاہٹ کی بات ہو تو اُس کے لیے لفظ **"خادِم(Servant)"** لکھا گیا ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے خداوند اور نجات دہندہ کے لیے بھی بطور **"خادِم(Servant)"** کا حوالہ دیا گیا تھا۔ "دیکھو میرا **خادِم** جس کو مَیں سنبھالتا ہوں۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا دِل خوش ہے۔ مَیں نے اپنی رُوح اُس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کرے گا" **(یسعیاہ1:42)**۔ "اپنی جان ہی کا دُکھ اُٹھا کر وہ اُسے دیکھے گا اور سیر ہو گا۔ اپنے ہی عرفان سے میرا صادِق خادم بہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا کیونکہ وہ اُن کی بدکرداری خود اُٹھا لے گا" **(یسعیاہ 53: 11)**۔ "دیکھو یہ میرا **"خادِم(Servant)"** ہے جسے میں نے چُنا۔ میرا پیارا جس سے میرا دِل خوش ہے۔ مَیں اپنا رُوح اِس پر ڈالوں گا اور یہ غیر قوموں کو انصاف کی خبر دے گا" **(متی18:12)**۔ نبیوں کو بھی خادم (خدمت گزار) کہہ کر پکارا گیا ہے: "یقیناً خداوند خدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے" **(عاموس7:3)**۔ پُولُس، مقرر شُدہ رسُول عین اپنے پہلے ہی خط میں، اپنا تعارف بطور **"خادِم(Servant)"** کے طور پر کرواتا ہے: "پُولُس کی طرف سے جو یسوعؔ مسیح کا بندہ (خادِم) ہے اور رسُول ہونے کے لئے بلایا گیا اور خدا کی اُس خوشخبری کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔۔۔" **(رومیوں1:1)**۔ رسُولوں میں سے پطرس اور یعقوب اور ساتھ ساتھ یہوداہ جو یعقوب کا بھائی ہے۔ اِنہوں نے اپنے آپ کو بطورِ خادِم متعارف کروایا ہے۔

"خدا کے اور خداوند یسوع مسیح کے بندہ **"خادِم(Servant)"** یعقوب کی طرف سے۔۔۔" **(یعقوب1:1)**۔

"شمعون پطرس کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ **"خادِم(Servant)"** اور رسُول ہے۔۔۔" **(2-پطرس1:1)**۔

''یہوداہ کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ'' **خادِم(Servant)**'' اور یعقوب کا بھائی ہے۔۔۔'' **(یہوداہ1:1)**۔

مَیں نے اُن مافوق الفطرت تجربات کی وقتاً فوقتاً گواہی دی ہے جنہیں 1962 سے وفادار خداوند اپنے فضل سے مجھے عطا کر رہا ہے۔ عین میری بُلاہٹ کے وقت، پیر 2 اپریل 1962 کو خداوند نے تین مرتبہ مجھے **''میرے خادم''** کہہ کر پکارا۔ **''میرے خادم**، تمہارا وقت اِس شہر کے لیے بہت جلد ختم ہو جائے گا۔ مَیں تجھے اپنے کلام کی منادی کے لیے دوسرے شہروں میں بھیجوں گا۔۔۔'' اور: میرے خادم، وقت آئے گا جب وہ تمہیں سُنیں گے۔۔۔'' اور: میرے خادم، مقامی کلیسیاء مت قائم کرنا اور نہ ہی گیتوں کی کتاب شائع کرنا۔۔۔'' بُلاہٹ کیلئے دو الفاظ '' خادم '' اور '' بھیجنا '' نہایت ہی اہمیت کے حامل ہیں۔ اُن بعد کے ہونے والے تجربات میں بھی، جب خداوند نے مجھے ہدایات دیں، اُس نے ہمیشہ مجھے **''میرے خادم''** کہہ کر ہی بلایا۔ اُن سب میں سے میرے لیے ایک نہایت ہی اہم بات جو وفادار خداوند نے اتوار کے دن 19 ستمبر 1976 کو مجھے کہا تھا: **''میرے خادم''** میں نے تمہیں **(متی 24:45-47)** آیات کے مطابق مقرر کیا ہے تاکہ وقت پر کھانا تقسیم کرو'۔ اِس سے پہلے میں نے کبھی اس حوالہ پر غور سے توجہ نہیں دی تھی۔

''پس وہ دیانتدار اور عقلمند نوکر کونسا ہے جسے مالک نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا تاکہ وقت پر اُن کو کھانا دے؟ مبارک ہے وہ نوکر جسے اُس کا مالک آکر ایسا ہی کرتے پائے۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اُسے اپنے سارے مال کا مختار کر دے گا''۔ اُسی وقت مَیں بھائی برنہم کی بات کا مطلب مکمل طور پر سمجھ گیا۔ باقی دوسری چیزوں کے علاوہ 3 دسمبر 1962 کو اُس نے کہا تھا '' بھائی فرینک! جب تک آپ کو باقی خوراک نہیں ملتی جس کا تعلق اِس سے ہے، آپ کھانا تقسیم کرنے کا انتظار کریں''۔ ستمبر 1958 سے پہلے ہی ہم اُس کے پیغامات ٹیپس (Tapes) پر حاصل کر رہے تھے۔ 24 مارچ 1963 کو عین اپنے پیغام کے آغاز میں جو کہ ساتویں مُہر کے بارے میں تھا، اُس نے کہا '' اور اگر آپ کو ایک سال قبل والی رویا یاد ہو کہ خوراک کا کہیں ذخیرہ ہونا تھا۔۔۔'' اور آخر میں اُس نے بتایا '' اب خوراک ذخیرہ میں پہنچ چکی ہے''۔

مَیں نے بھائی برنہم کے پیغامات کا جرمن زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ نبی کے رُخصت ہونے کے بعد سے گزشتہ 54 برس سے مَیں رُوحانی خوراک تقسیم کر رہا ہوں جسے بھائی برنہم نے تمام گھرانے کے لیے ذخیرہ کیا تھا۔ خداوند کی میز کثرت سے تیار ہے۔ مارچ 1980 فرانس کے شہر مرسیلے میں جب خداوند نے مجھے **(2- تیمتھیس 4:1-5)** پڑھنے کا حکم دیا تھا۔ اُس نے دوبارہ مجھے '' میرے خادِم '' کہہ کر پُکارا تھا۔ مَیں نے فوراً اپنی بائبل لی اور اُس حوالہ کو پڑھا جس کا حکم ملا تھا: '' خدا اور یسوع مسیح کو جو زندوں اور مُردوں کی عدالت کرے گا گواہ کر کے۔۔۔ کہ تُو کلام کی منادی کر۔ وقت

اور بے وقت مستعد رہ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اور نصیحت کر۔ کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث اپنی اپنی خواہشوں کے موافق بہت سے اُستاد بنا لیں گے اور اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر کہانیوں پر متوجہ ہوں گے۔ مگر تُو سب باتوں میں ہوشیار رہ۔ دُکھ اُٹھا۔ بشارت کا کام انجام دے۔ اپنی خدمت کو پورا کر"۔

جیسے کہ یہ حقیقت ہے کہ اُس نے رُوحانی خوراک تقسیم کرنے کے لیے مجھے مقرر کیا ہے۔ یقیناً اُس کے بلاوے کے باعث مجھے اُس کے قیمتی اور پاک کلام کو بغیر کسی سمجھوتہ کے منادی کرنا لازمی ہے۔ یہ خدمت کلام کے مطابق ہے جیسے کہ بھائی برنہم کی خدمت تھی اور یہ نہایت پیچیدگی سے اُس کی الٰہی بلاہٹ سے منسلک اور نجات کے منصوبہ کا حصہ ہے۔ کاش ہر کوئی اور سب، اُن سنجیدہ الفاظ کو سمجھ جائیں جو پولُس نے تیمتھیس سے (2۔ تیمتھیس 4:1-3) میں کہے اور وہ آج بھی اُن سب پر لاگو ہے جو خدا کے کلام کی منادی کرتے ہیں مَیں نہیں، بلکہ اِس تعلق سے خداوند نے خود بار بار گواہی دی ہے۔ جو دیانتدار نوکر کی خدمت کو ردّ کرتے ہیں (متی 24:45-47) وہ خراب نوکر کی پیش کردہ تفسیروں کو سُنیں گے (متی 24:48-51) خداوند پہلے اچھا بیج بوتا ہے، مگر دُشمن پیچھے پیچھے پیروی کرتے آتا ہے اور کڑوے بیج بو دیتا ہے (متی 13:24-25 اور 37-39 آیات)۔

قادرِ مطلق اور ہر چیز کا علم رکھنے والے خدا نے ہر چیز کو نہایت شاندار طریقہ سے ترتیب دیا ہے۔ اب منکشف ہو گیا ہے کہ ہم کون اور کیا ہیں۔ نادان کنواریاں تفسیروں پر ایمان لائیں گی اَور ایک انسان کی پیروی کریں گی۔ جبکہ عقلمند کنواریاں خدمت کے تسلسل کے بارے خوشی منائیں گی اور صرف وہی مانیں گی جو کلام میں لکھا ہے کیونکہ وہ بائبل کے مطابق کلام کی دُلہن ہے۔

اسی لیے خداوند نے کہا تھا "مَیں تم سے سچ کہتا ہوں جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے" (یوحنا 13:20)۔ جو کوئی اُس بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے خدا سے جُڑ جائے گا اور جو کوئی اُسے ردّ کرتا ہے بھٹک جائے گا۔ جیسے کہ بھائی برنہم ایک سچے خادم اور خدا کے نبی ہونے کے ناطے اُس بلاہٹ کو لے کر چلے۔ مَیں بھی خدا کا خادِم ہونے کے ناطے اُس بلاہٹ کو لے کر چلا ہوں جیسے کہ کسی کو دُنیا کی انتہا تک بھیجا جاتا ہے۔ میں بھی محض ایک انسان ہوں اور جیسے بھائی برنہم اپنے بارے میں بیان کرتے تھے "ایک پاپی جو اُس کے فضل سے بچا"، مگر اِس تعلیمی خدمت کے وسیلہ سے جو وفادار خداوند نے مجھے دی ہے تمام چیزیں کلامِ مُقدس کی ترتیب میں رکھ دی گئی ہیں۔ اب جو کچھ خدا اِس وقت کر رہا ہے اُس میں شریک ہو جائیں۔

میں اس حصے کا نتیجہ **طِطُس 1:2-3** سے اخذ کرتا ہوں"اُس ہمیشہ کی زندگی کی اُمید پر جس کا وعدہ ازل سے خدا نے کیا ہے جو جھوٹ نہیں بول سکتا۔ اور اُس نے مناسب وقتوں پر اپنے کلام کو اُس پیغام میں ظاہر کیا جو ہمارے منجی خدا کے حکم کے مطابق میرے سپرد ہوا۔۔۔"

میرے لوگوں کو میرے حضور جمع کر

وہ مشرق اور مغرب سے آئے،

وہ شمال اور جنوب سے آئے۔۔۔

نہایت شکرگزاری کے ساتھ مَیں اُن گزرے ہوئے سالوں کو پیچھے مُڑ کر دیکھتا ہوں جن میں مَیں اپنے ماہانہ مشنری دوروں کو جاری رکھ سکا اور دُنیا کے 165 ممالک کے لاتعداد شہروں میں منادی کی۔ جب سے میں 85 برس کی عُمر کا ہوا ہوں مَیں نے محسوس کیا ہے کہ مزید اس طریقہ سے چیزیں جاری نہیں رہ سکتیں۔ سب کچھ گھٹتا جا رہا ہے جیسے بینائی، سماعت، چلنا پھرنا، بلاشبہ سارا بدن متاثر ہوا ہے۔

میں نے وہی کیا جس کا خداوند نے مجھے حکم دیا تھا۔ بھائی برنہم کے گزر جانے کے بعد مَیں پیغام (Message) کو ساری دُنیا میں لے گیا۔ میں نے ذخیرہ کی ہوئی روحانی خوراک کو خادِم بھائیوں اور تمام ایمانداروں تک فراہم کر دیا ہے۔ پہلے ہی 1963 میں، عین اُس کے بعد جب بھائی برنہم نے مُہروں کے بارے منادی کی تھی مجھے اُس کے بارے لکھنے اور شائع کرنے کی تحریک ملی جو خدا کے کلام میں میرے لیے اہمیت اختیار کر چکا تھی۔ گزشتہ برسوں مَیں نے تین ہزار (3000) سے زائد صفحات اپنے ہاتھ سے لکھے ہیں جنہیں بعد میں پھر کتابچے، کتابیں اور اشتہاری خطوط کے طور پر شائع کیا گیا۔ جس طرح رسُول پرانے عہدنامہ کے متعدد حوالہ جات کو نئے عہدنامہ میں اُس کے درست مقام پر رکھتے تھے، مَیں نے بھی بھائی برنہم کے تمام بیانات کو کلام کی ترتیب کے ساتھ ملا کر اُن کے حق بجانب مقام پر رکھا ہے حتیٰ کہ وہ بھی جنہیں سمجھنا مشکل ہے اور اس کے لیے خدا کا شکر ہے۔ اگرچہ میں مزید ویسے سفر نہیں کر سکتا جیسے مَیں گزشتہ دہائیوں میں کرتا رہا ہوں۔ مگر خداوند خدا نے ممکن کیا ہے کہ ساری دُنیا میں تمام ایماندار منادی میں شرکت کر سکیں۔

وہ عبادتیں جو ہر مہینہ کے پہلے ہفتہ اور اتوار کو مشن سنٹر میں ہوتی ہیں اُنہیں پندرہ مختلف زبانوں میں انٹرنیٹ پر ساری دُنیا میں براہِ راست نشر کیا جاتا ہے۔ ہر مرتبہ دس ہزار سے زائد لوگ اُس رابطہ میں آن لائن شامل ہو جاتے ہیں۔ جیسے انفرادی طور پر، اور خاندانی طور پر، اور پوری پوری کلیسیائیں ہر براعظم سے عملی طور پر عبادت میں شامل ہو جاتی

ہیں۔ ہوم پیج (Website) کے ذریعہ کسی بھی وقت تمام پیغامات تک رسائی بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔ Homepage:http//www,freie-volksmission.de اور youtube چینل کے ذریعہ سے بھی تمام پیغامات دستیاب ہیں۔"Freie-volksmission"

ہر مہینے کے آخری اتوار کو زیورک (Zurich) میں ہونے والی عبادت اور مشن سنٹر کریفلڈ میں پہلے ہفتہ اتوار (Weekend) میں ہونے والی عبادتوں میں ہمیشہ بھرپور شرکت ہوتی ہے۔ جب سب کمروں کو یہاں شامل کیا جائے جس میں مرکزی ہال، بالا خانہ، ڈائننگ روم، دو نرسریاں (بچوں کے کمرے) اور سنڈے سکول کا کمرہ، تب ہمارے پاس 1130 کُرسیاں دستیاب ہوتی ہیں اور ہر پہلے ہفتہ اتوار کو مکمل پُر ہوتی ہیں۔ **عاموس 11:8** ہماری آنکھوں کے سامنے پورا ہو چکا ہے۔''خداوند فرماتا ہے دیکھو وہ دِن آتے ہیں کہ مَیں اِس ملک میں قحط ڈالونگا۔ نہ پانی کی پیاس اور نہ روٹی کا قحط بلکہ خداوند کا کلام سُننے کا''۔

خدا نے سب کچھ مہیا کیا ہے۔ 10,000 سکوئر میٹر زمین کے ٹکڑے پر جس میں چرچ، مشن کی عمارت، اشاعت خانہ اور ڈاکخانہ تعمیر کیا جاسکا۔ عمارت کا داخلی اور خارجی راستہ دن اور رات کھلا رہتا ہے۔ گزشتہ 60 برسوں کے دوران ایک بھی رسمی پروگرام یہاں پیش نہیں کیا گیا اور نہ ہی کسی نے آج تک چندہ مانگا ہے۔ ایک مرتبہ بھی ہدیہ یا دہ یکی جمع نہیں کی گئی۔ شروع سے آج تک تمام کتابچے، کتابیں، CD's اور DVD's وغیرہ مفت بھیجے جاتے ہیں۔

اس موقع پر میں اُن تمام بھائیوں اور بہنوں کا مخلصانہ شکریہ ادا کرتا ہوں جو وفاداری سے خدا کے کام میں مدد کرتے ہیں۔ کچھ تو اپنے ہدیہ جات کو ہدیہ والے ڈبے میں ڈال دیتے ہیں باقی اپنے چندے مشن کھاتے میں منتقل کر دیتے ہیں۔ میں ایک مرتبہ پھر خداوند یسوع مسیح کے نام میں آپ سب کا خاص شکریہ ادا کرتا ہوں۔

یہ حقیقت ہے کہ ایماندار دوسرے ممالک اور سارے یورپ سے یہاں سفر کر کے آتے ہیں اور یہ گواہی ہے کہ برگزیدہ خدا کی بادشاہی کو اولین ترجیح دیتے ہیں اور یہاں خدا کے ساتھ نئے تجربے کی خواہش لے کر آتے ہیں۔ یقیناً رُوح اُلقدس کے عظیم جنبش سے خداوند اپنے مخلصی کے کام کو مکمل کرے گا اور یہ پورا ہو جائے گا۔ ہمارا ایمان ہے کہ جو **رومیوں 28:9** میں لکھا ہے وہ عنقریب پورا ہوگا''۔۔۔ کیونکہ خداوند اپنے کام کو تمام اور منقطع کر کے اُس کے مطابق زمین پر عمل کرے گا''۔ واحد اُسی کو جلال ملے۔

یہ میری دُعا ہے کہ برّہ کی دُلہن، جن کو باہر بلایا گیا ہے، الگ کیا گیا ہے، دھویا گیا ہے اور اس وقت کے پیغام سے پاک کیا گیا ہے، پاک رُوح سے مُہر ہو جائے، جیسے لکھا ہے''اور اُسی میں تم پر بھی جب تم نے کلامِ حق کو سُنا جو

تمہاری نجات کی خوشخبری ہے اور اُس پر ایمان لائے پاک موعُودہ رُوح کی مہر لگی'' (**افسیوں 13:1**)۔ یہ حقیقت ہو جائے گا: '' آؤ ہم خوشی کریں اور نہایت شادمان ہوں اور اُس کی تمجید کریں اس لیے کہ برّہ کی شادی آ پہنچی اور اُسکی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا'' (**مکاشفہ 7:19**)۔

'' اور رُوح اور دُلہن کہتی ہیں آ، اور سُننے والا بھی کہے آ اَور جو پیاسا ہو وہ آئے اَور جو کوئی چاہے آبِ حیات مفت لے'' (**مکاشفہ 17:22**)۔ آمین

اُسی کی بلاہٹ سے

بھائی فرینک

Bro. Frank

اگر آپ ہم سے کتابیں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ اِس ایڈریس پر ہم سے رابطہ کریں:

Mission Centre P.O.Box. 100707

47707 Krefeld Germany.

آپ ہر مہینے کے پہلے ہفتہ اَور اتوار کو ہماری ماہانہ عبادات میں انٹرنیٹ کے ذریعے شامل ہو سکتے ہیں:

بروز ہفتہ ساڑھے سات بجے شام (سنٹرل یورپین وقت)

بروز اتوار دس بجے صبح (سنٹرل یورپین وقت)

اِن پیغامات کو 15 مختلف زبانوں میں ساری دُنیا میں سُنا جا سکتا ہے۔

خدا اپنی نجات کے منصوبہ کے مطابق جو کچھ موجودہ وقت میں کر رہا ہے اُس کے حصہ دار بن جائیں!

آپ ہمیں youtube.com پر اِس نام سے تلاش کر سکتے ہیں۔

"Apostolic Prohetic Bible Ministry"

Homepage:http//www,freie-volksmission.de

E-mail: volksmission@gmx.de

Fax: +49-2151/951293

ناشر اور مصنف: بھائی ایوالڈ فرینک (جرمنی)

مترجم: پاسٹر عرفان مائیکل (لندن)

پاکستان میں رابطہ کے لیے:

پاسٹر سرفراز گل (چک 424 گوجرہ) 0300-6558790 پاسٹر اکرم روشن (لاہور) 0300-4550018

پاسٹر فرمان مسیح (راولپنڈی) 0336-5036351 پاسٹر رضوان برکت (سیالکوٹ) 0345-6731379